

پیسوی سی صدی

اگست ۲۰۰۲ء

افسانہ نمبر

Aurang Zeb Qasmi,
Mardan, Katlang, Qasmi.
Senior Subject Specialist
GHSS Zaimdara Dir.

Rs. 30/-



فن اور فنکار

اورنگ زیب قاسمی



دل دو گھر میں ہے چچا، دوست
چچا دو گھر میں ہے چچا، دوست

- ۱۔ اس پنجرے کے کھولکار ادارہ
- ۲۔ تیر و نشتر ادارہ
- ۳۔ مہمان بلائیوں کو امتیازی ہتھیار چھٹ ادارہ
- ۴۔ میر تقی میر اور لائسنس یافتہ ایجنسی
- ۵۔ غمبیر نامہ شہنشاہی شخصیت
- ۶۔ آپ کی خط اردو کی ڈاک
- ۷۔ دیوانی سائنس اور اظہار اثر
- ۸۔ گھر و اماں خزانہ و مزارع
- ۹۔ مہا کمال نامہ سے متعلقہ نظم پروردگار
- ۱۰۔ درد و جانگوشی افسانہ
- ۱۱۔ غزل رقص سرگوشی

رومانہ ہندوستان سے ۲۳۰۰
سارو ڈاک سے ۲۳۰۰
وہی ہے، ۲۳۰۰
مذہبی شعری، ۲۳۰۰
مجاز ۲۳۰۰
اردو زبان کے اردو پاکستان
اردو ڈاک ۲۳۰۰
اردو ڈاک ۲۳۰۰
مذہبی شعری ۲۳۰۰
تاکہ ۲۳۰۰
اردو زبان کے اردو پاکستان
اردو ڈاک ۲۳۰۰
مذہبی شعری ۲۳۰۰
تاکہ ۲۳۰۰

اردو زبان کے اردو پاکستان
اردو ڈاک ۲۳۰۰
مذہبی شعری ۲۳۰۰
تاکہ ۲۳۰۰
اردو زبان کے اردو پاکستان
اردو ڈاک ۲۳۰۰
مذہبی شعری ۲۳۰۰
تاکہ ۲۳۰۰

فن اور فنکار

۳۸۔	دل پر مشورہ	افسانہ	فریدہ زین	۱۰۷
۳۹۔	ایک کھڑکی کی موت	افسانہ	کزینا احابائین خاں	۱۰۷
۴۰۔	غزل		حقیقہ لوری	۱۱۱
۴۱۔	نشان	افسانہ	تعمیل جاوید	۱۱۳
۴۲۔	ابھی چہرے	افسانہ	عقرا امانی	۱۱۷
۴۳۔	غزل		اقبال حمیدی	۱۱۹
۴۴۔	فروشگی	افسانہ	سید فریدی	۱۲۱
۴۵۔	غزل		ڈاکٹر محمد آغا	۱۲۳
۴۶۔	غزل		عرفان رحیمی	۱۲۵
۴۷۔	ہلا ہوا بھاری	افسانہ	محمد عطاء	۱۲۷
۴۸۔	غزل		سیدتی سنبلی	۱۲۸
۴۹۔	بلی مومن	افسانہ	تندت شہزاد بھٹی	۱۲۹
۵۰۔	کھنکھانے کا کتبہ	نغمہ	شیراز خان	۱۳۰
۵۱۔	غزل		راشد انور راشد	۱۳۱
۵۲۔	حاشیے	ادبی لطائف	پریکاش لال جی	۱۳۳
۵۳۔	صحت زندگی	محمد علی کے لیے مفید مشورے	ادارہ	۱۳۵
۵۴۔	سرگوشی	سوال و جواب	ادارہ	۱۳۸

[illegible]

۳۱۔	صحنہ کجاوہ اور کاموسم	ناولٹ	کھنجر علی خان قاکر
۳۲۔	غزل		پرویز کبیر و منظور احمد
۳۳۔	دوسری صورت	افسانہ	نور شاہ
۳۴۔	غزل		محمد محمود پالی
۳۵۔	یقین کا سفر	افسانہ	رضا انارکلیا
۳۶۔	غزل		پرویز مظفر حق
۳۷۔	آرٹسٹس ٹیم	افسانہ	نیر کوثر
۳۸۔	گرین کارڈ	افسانہ	واہد ندیم
۳۹۔	غزل		پرویز سعید انصاری
۴۰۔	شہر آرزو کے سفر	افسانہ	نصیحہ امروہی
۴۱۔	غزل		پرویز حبیب الرحمن
۴۲۔	ایوانڈ	افسانہ	رضا علی خاں
۴۳۔	غزل		عشرت قادری
۴۴۔	عجیب گھر سے	نظم	منظور ہاشمی
۴۵۔	مقبول نہیں آیا	افسانہ	بشیر حسن
۴۶۔	قید	نظم	عشرت دھانی
۴۷۔	تشکیل دہی	افسانہ	اقبال انصاری
۴۸۔	صحیت		سورج آبادی
۴۹۔	رستہ رستہ یا کھڑی ہے	افسانہ	فضلہ اسفر
۵۰۔	غزل		جواد منظر
۵۱۔	کھنجر	افسانہ	گلشن کھٹہ
۵۲۔	دو کار شہر	ناولٹ	آفریقہ
۵۳۔	غزل		سلطانہ تبر
۵۴۔	غزل		گلزار فرین
۵۵۔	ایوانڈ	افسانہ	عبدالقادر شیخ
۵۶۔	غزل		چتر سیدی



اس شمارے کے قلمکار



سلیف اختر



اگھا ہاشم



گھنی نازی



رہت سرور



شفیق رحیم



گھنی نازی



غنی نازی



رہت سرور



شفیق رحیم



گھنی نازی



غنی نازی



رہت سرور



شفیق رحیم



گھنی نازی



غنی نازی



رہت سرور



شفیق رحیم



گھنی نازی

اس شمارے کے قلمکار



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی



غنی نازی

اورنگ زیب قاسمی

میرے شب و روز

قاضی مشتاق احمد

۲۰ اپریل ۲۰۰۵ کو ساکنہ آئی سی ایم کراچی کی گینٹ کھٹا پونے



عزیز قاضی مشتاق احمد
ایک یادگار تصویر

میں سہولت ملازمت سے بیک وقت
جوڑا ہوں آفس کا ماحول میں منسلک ہوں
کاغذ پر اس جیل جگہ والی کون کن گھنٹی
کھنکھاتا ہے۔ اب فون آئے ہیں کیوں دوستی
کے مہینے تیرے خوش ہوئے ہیں۔ اس خوشی کے
بہت سے دوست دُشمن بن جائے گی میری
دوستوں سے دوستی ہو کر قرار ہے کہ ایک
محض ہے میری کراچی کی پورے دو دہے
میرا ایک سال تو ناگفتہ و دانہ گزرتا ہے
ساتھ رہتا ہے میں کچھ بھٹا ہوں تو سیرا
فلو جیسے کی کو مشق کرتا ہے موقع ملے تو
کاغذ پر بھی لکھتا ہے۔ جب سے سیرا
معمول پیدا ہوا ہے تو میرے کچھ
پڑھنے پر بھی پڑتا ہے آئی سی ایم کراچی کی
پہنچا کر کے جیسے دن رات لکھنے لکے کر
پہنچے دو سہ پہل میں ہوتا ہند کے
جامیوں سے قریب ہو چکا ہوں، یا ہند کی
کے ان دولوں میں گزرتے ہیں کچھ لکھ لکھ کر
تک لکھ پڑتے دیکھیں خوشی دینے دینے

میں کیف کو سمجھتا ہوں کیف صاحب
میرا بھائی ہیں جیسے جیسے دوستوں کے
میرے پاس آتے ہیں میرے ہاتھ سے لکھتے
کاغذ پر موقع ملے ہی پڑتی لکھ لکھتے ہوتے
عسی افسانہ یا سب لکھ لکھ صاحب کرتے
ہیں چار دہے ایک بار افسانہ لکھ کر
لکھیں گے دعا کرو کہ ایک دو دوستوں کے
کے دوستوں کے دہے اور کچھ ایک سال
جیسے میرے لئے ہے سہل میرے خلاف کی
جی ای کا بدلہ لے لیں بیک وقت کے بعد
اڑنا میں بیٹھ کر آجاتا ہے۔ برفا ماحول



مستحقوں کے لمحات: پوتی، پوتا اور میرے ہمراہ



میں نے سہولت ملازمت سے بیک وقت
جوڑا ہوں آفس کا ماحول میں منسلک ہوں
کاغذ پر اس جیل جگہ والی کون کن گھنٹی
کھنکھاتا ہے۔ اب فون آئے ہیں کیوں دوستی
کے مہینے تیرے خوش ہوئے ہیں۔ اس خوشی کے
بہت سے دوست دُشمن بن جائے گی میری
دوستوں سے دوستی ہو کر قرار ہے کہ ایک
محض ہے میری کراچی کی پورے دو دہے
میرا ایک سال تو ناگفتہ و دانہ گزرتا ہے
ساتھ رہتا ہے میں کچھ بھٹا ہوں تو سیرا
فلو جیسے کی کو مشق کرتا ہے موقع ملے تو
کاغذ پر بھی لکھتا ہے۔ جب سے سیرا
معمول پیدا ہوا ہے تو میرے کچھ
پڑھنے پر بھی پڑتا ہے آئی سی ایم کراچی کی
پہنچا کر کے جیسے دن رات لکھنے لکے کر
پہنچے دو سہ پہل میں ہوتا ہند کے
جامیوں سے قریب ہو چکا ہوں، یا ہند کی
کے ان دولوں میں گزرتے ہیں کچھ لکھ لکھ کر
تک لکھ پڑتے دیکھیں خوشی دینے دینے

میں نے سہولت ملازمت سے بیک وقت
جوڑا ہوں آفس کا ماحول میں منسلک ہوں
کاغذ پر اس جیل جگہ والی کون کن گھنٹی
کھنکھاتا ہے۔ اب فون آئے ہیں کیوں دوستی
کے مہینے تیرے خوش ہوئے ہیں۔ اس خوشی کے
بہت سے دوست دُشمن بن جائے گی میری
دوستوں سے دوستی ہو کر قرار ہے کہ ایک
محض ہے میری کراچی کی پورے دو دہے
میرا ایک سال تو ناگفتہ و دانہ گزرتا ہے
ساتھ رہتا ہے میں کچھ بھٹا ہوں تو سیرا
فلو جیسے کی کو مشق کرتا ہے موقع ملے تو
کاغذ پر بھی لکھتا ہے۔ جب سے سیرا
معمول پیدا ہوا ہے تو میرے کچھ
پڑھنے پر بھی پڑتا ہے آئی سی ایم کراچی کی
پہنچا کر کے جیسے دن رات لکھنے لکے کر
پہنچے دو سہ پہل میں ہوتا ہند کے
جامیوں سے قریب ہو چکا ہوں، یا ہند کی
کے ان دولوں میں گزرتے ہیں کچھ لکھ لکھ کر
تک لکھ پڑتے دیکھیں خوشی دینے دینے

میں نے سہولت ملازمت سے بیک وقت
جوڑا ہوں آفس کا ماحول میں منسلک ہوں
کاغذ پر اس جیل جگہ والی کون کن گھنٹی
کھنکھاتا ہے۔ اب فون آئے ہیں کیوں دوستی
کے مہینے تیرے خوش ہوئے ہیں۔ اس خوشی کے
بہت سے دوست دُشمن بن جائے گی میری
دوستوں سے دوستی ہو کر قرار ہے کہ ایک
محض ہے میری کراچی کی پورے دو دہے
میرا ایک سال تو ناگفتہ و دانہ گزرتا ہے
ساتھ رہتا ہے میں کچھ بھٹا ہوں تو سیرا
فلو جیسے کی کو مشق کرتا ہے موقع ملے تو
کاغذ پر بھی لکھتا ہے۔ جب سے سیرا
معمول پیدا ہوا ہے تو میرے کچھ
پڑھنے پر بھی پڑتا ہے آئی سی ایم کراچی کی
پہنچا کر کے جیسے دن رات لکھنے لکے کر
پہنچے دو سہ پہل میں ہوتا ہند کے
جامیوں سے قریب ہو چکا ہوں، یا ہند کی
کے ان دولوں میں گزرتے ہیں کچھ لکھ لکھ کر
تک لکھ پڑتے دیکھیں خوشی دینے دینے



راہی فلم شہید اباس قاضی مشتاق احمد کے ہمراہ اپنا اثر و نفوذ بن کر لے کر چوکے



چھوٹے بیٹے پروین کی شادی کے موقع پر، بھوکوں، بیٹوں اور پوتوں کے ہمراہ

اورنگ زب قلمی

38 • سہ ماہی، اگست 2004ء

بشیر پروید

اے۔ ۵۵۵۔ استخراجی لکھنؤ۔ ۱۹۔ ۴۴۶

[illegible]

آپکا بشیشہ مردیہ

شہر کو اپنے مکان کو دیکھتے ہوویں سے
وہ وقت آنکھوں میں آنسو ڈل رہی
دل سے کہتے تھے اپنی مٹی سے جدا ہونے
کا درد

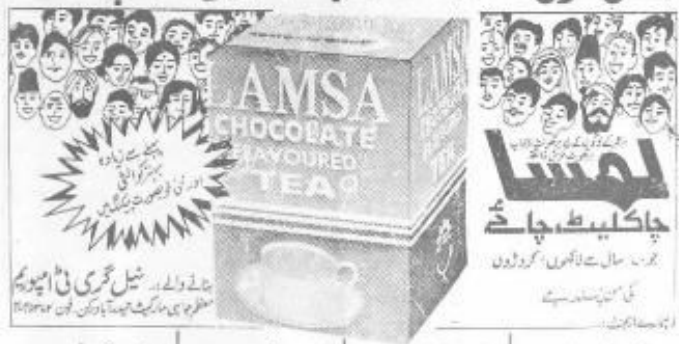
جب کہے تھے حق تو ان خیال سے
 لگے تھے کہ چند دن کے بعد وہاں بیٹے
 واپس آئے۔ پہلے تو پاکستانیوں کے
 لیکن انہیں گویا قوس ایسے غیروں
 کے ساتھ ملا کر انہیں انہیں پہنچے
 انہیں پہنچے۔ انہیں پہنچے۔ انہیں پہنچے۔
 انہیں پہنچے۔ انہیں پہنچے۔ انہیں پہنچے۔
 انہیں پہنچے۔ انہیں پہنچے۔ انہیں پہنچے۔
 انہیں پہنچے۔ انہیں پہنچے۔ انہیں پہنچے۔

[illegible][illegible]

کثرتِ محب و پیچھے کا تو ایک بہادر تھا۔
اسے چاہ تھا پاکستان جلتے کی پاکستان
جہاں سے اس کو ملے ان ستاروں پر جس پہلے
لنگرِ تعمیر کے بعد اس طرف اس کی تھی۔
اس طرف جہاں ہندوستان کا بھارت
ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اعلیٰ ذوق کے اصحاب کی واحد پسند



آپ کے گہنی کار
امین آباد روڈ لکھنؤ

الکوریائی کمیٹی
واسوسل بلڈنگ ایریا

آئندہ ایجنسی
میں آہر و تکر کا شور

الحکم: ایس۔ بلورس
۱۵۳۰ عی ۱۵۳۱ عی

نورشاہ

مسکن، ۱۴۱۱، ایل دیدیکه کولونی، قهوزی پوره، انک دیوژ، راول پوره، سرینگر، ۵۰۰۰، ۱۹ (اکتوبر)

ہر ایک محترم منتیر صاحب آداب

[illegible]

آپ کا بھائی نور شاہ

اورنگ زیب قاسمی

[illegible]

ہر سوال میں کے سامنے تھا۔ جواب

ہمیشہ کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ اس کا کوئی
حقیقی نہیں لڑتا۔ گھر کے ساتھ اب تو
خود ہمارے گھر ہی نے چھوڑ دیا جو گا
شادنا
موتو جو اب ہمیشہ کے لیے بے گھر ہو
گئے ہیں گا۔

دُعا قبول ہوئی یہاں ہے۔
 سقواب ہمارا وطن ہم سے ملتا ہے
 لیے صبحی گیا ہے۔
 اسی ہی گیتا ہے ویر
 شکرنا نکل بات شکر کر رہی
 آنکھوں میں آنسو آئے میری دُعا ہم باور
 جڑی نکلتی اس گھڑی دیواروں سے سب

جڑ مٹی چوڑی کی سب جل کر رہا کہ چوڑی چوڑی
سب لٹا چوڑی چوڑی گئی۔ سب تو کچھ بھی نہیں
ہا جو میری پانوں کا۔

”دونا فغول ہے نہ ننگ کونہ بدو
فکر کرنا بیگا اب“
”کیسے کر پائیں گے ہم یہ سب؟“
”ہمت سے، محصلے سے علم سے۔“
”یہ سب کہاں ہے ہمارے پاس
شکوہ“

اسے حاصل کرنا چاہتا تھا ایک بڑا
نرس ہے وہ اپنے بیوی کو ایک لڑکے
دیکھا اس میں جلد ایک کچھ جھجھکتا ہے پھر
اس کا کوئی سے اپنے آپ کو دیکھتا ہے
تا ہے ہم سب نفس میں شادمانہ
دیکھتے ہیں ہر چیز میں اس کے عزم کو
دیکھتے ہیں

میں دوبارہ زندہ ہونے کا عزم
کیا ہوں؟ شکرت ہے میں نے مسکرا کر کہا
شکر کا حق کوئی نے مجھے بتایا ہوں میں
و میرے ہونٹوں کا عزم ایسا ہی ہر دم
میرے پیچھے رہتا۔ اب مجھے اس میں کئی
تناقض ہیں مگر حفاظت کراچی اس کی
راہ رکھتا ہے۔

(جہاں)

اس کی سس نے اسے پکارا اور وہ
 اچھڑ کر چلی گئی، پھر ٹولہ لے کر اب چیتا کی پوراء
 یہ فیصلہ اس کا نہیں اس کی سس کا تھا۔
 آج ایک اور سماجی مسئلہ سامنے آگیا تھا
 یہ سماجی مسئلہ تو اس فاول کو تھاتے

[illegible][illegible][illegible]

”کسی نے بھی بچاؤ نہیں دیا۔“
 ”کس نے بچاؤ دیا؟“
 ”جس نے ڈیڑی کیا کہا کرتے تھے؟“
 ”جس نے؟“
 ”ڈیڑی کیا کرتے تھے اگر تو یہ

اسے گھر کو پھار دو تو پھر تھکنا امر محال ہے

”جن حالات سے ہم لوگ آج کل گزر رہے ہیں ان میں تو بے اولاد رہنا ہی مشکل ہے“

میں نے کہا کہ میں آپ سے
 کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔
 آپ نے کہا کہ میں آپ سے
 کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔
 آپ نے کہا کہ میں آپ سے
 کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔

کسی ہوئے دو سال تک یہ نہیں جوتا تو اس
پر اٹھائے گئے تھے۔

کے کہہ دیں، میں اس بارے میں ۱۱
 دو تھوڑے مضمون لے لیا جواب دیا تھا۔
 ۱۲ میں ان کا جواب تو بہت خشک تھا۔
 انھوں نے کہا تھا کہ یہ پشاور اور اسلام آباد
 کو ملا کر معاملہ سے کسی دوسرے کو اس
 کی اصل تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ۱۳
 ان کی امتیاز ہے آپ کا یہ جواب خشک
 نہیں تھا؟ ۱۴

موسیٰ سے خیال نہ تھا کہ وہ اس کے لئے
 تھا۔ لیکن ہمارے خیالوں میں غلطیوں کے
 لئے کی بزرگ عورتیں کرتی ہیں۔ مگر
 اور اس جیسے اکثر غلطیوں کے لئے
 ہے۔

فرے لیا تھا " اسی سہمے بچے کی منزل سے

یقین کا سفر

رضا والحبس

1311, Kingston Road, Apt # 901, Scarborough Ontario, Mimri Canada

[illegible]

آپ کا بھائی رضا الہ بخاری

چڑائی میں تعلق کوئی طرح میں نہ ہوگی۔
 پہاڑی کے لیے دیوار ہے جہاں ہوا نشہ اور
 دھوکے مختلف معمول کے لوگوں کو روک دیتی
 جوں جوں قند آدم ہوتی ہے دنیا کے چاروں
 کادھرمات میں عجیب اس منزل میں قند اور
 وہاں جداگاہ۔ اسے وہ وقت ہے کہ کہ دولت
 کی کلاں میں خد سے ملے دی جائے ولی موت
 کا سیکھنے کمال ہے۔

تیزی کے ساتھ تھوڑے اس طرف اس
شعبے میں چلا گیا اور اندھا کر شعبے کے انجمن
کونسل میں جی کی دعاوی دعا کے جواب میں شعبے
کے انجمن نے یہ بھی رد فعل کیے ہیں سداقت
کی دعاوی اور پولیٹیکل انجمن کی طرف سے
بروز جاری کیے ہوئے

آپ نے فرمایا کہ ہم نے جو کچھ آپ سے سیکھا ہے اسے اپنے
 کے اہلکار پر پڑھائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ آپ
 آپ سے کیا؟ آپ نے فرمایا کہ آپ نے جو کچھ
 آپ سے سیکھا ہے اسے اپنے اہلکار پر پڑھائے گا۔
 آپ نے فرمایا کہ آپ نے جو کچھ آپ سے سیکھا ہے
 اسے اپنے اہلکار پر پڑھائے گا۔

مجھے یہاں پر بسنے ہوئے ایک مزار
سال سے زیادہ ہوئے۔ جس نے بھی اس کو
یہاں پر کھڑا کرتے ہوئے نہیں دیکھا
میں نے دیکھا مگر فقیر بارہ سو
سال پہلے کی بات ہے۔ مک افوت کے
اس وقت سے نظر کر رہا ہوں مزار کے اور
آج ان کے کھسے میں جڑا گیا تھا وہاں
اب دوبارہ وہ یہاں لایا جائے۔

وہ قریب آگیا۔ اس کا قد قریب اس کی جماعت صاف صاف نظر آئے مگر روشن چہرہ، سر اور ڈاڑھی کے سفید بال، سفید لباس، بڑے بڑے سفید تنخواے۔ سچتر یا بد قریب آیا۔ جب اس کی چٹکی چڑی آنکھیں کھلاں۔

بھٹی عمارت کے نزدیک وہ آیا اس
اٹھا کر باہر چلا " صدر دفتر تک لوٹ
عمارت کے اندر داخل ہوا۔ اس کے
چہرے پر خوشی کی جھلک آئی۔ کون کس واک
تحریر کیا وہیں کوئی تھیلہ نہیں آئی تھی۔

ہاں ایک شخص نے یہ نقطہ حرکت کرنا جو اللہ جل جلالہ کے لئے ہے، کو دیکھ کر کہا کہ یہ جو حرکت ہے، دوسرے سے نمایاں ہے۔

نے جواب دیا۔ ”اے اسی کی ضرورت پیش آئی کہ خطیں
تسلطاً لکھ کر پانچرہ ہفتے“
”اس فن کی آبادی بڑھ گئی۔
سہارے ہمارا کام بھی بڑھ گیا۔ ایک مددگار
کی ضرورت خصوصاً کی جاتی رہی تھی۔“

ہے بہت قریب کے اسی میں ہمارے
سیکشن میں کام کر رہا ہے جس کے کاہل
ہو کر توجہ کے ساتھ کام کرتا ہے اس
لوہار کے سیکشن انجینئر کی جانب سے
دی جا رہا ہے۔ ان کی خواہش یہی تھی۔

اورنگ زیب قاسمی

رام نے خرید لیا ہے۔ وہ لڑکھواتی ہوا دیا۔ کہا
سہاگے کسے سے مارا گیا۔

[illegible]

قہر میں بیٹھ کر کھڑے ہوئے۔
 دیکھ کر ہوا اپنی حالت کو گریہ کرنے لگی۔
 دیکھ کر سڑک کی کسی اور جگہ بھی نہیں دیکھا۔
 سب معمول کی طرح چلے گئے۔
 کار بارانہ کے بھلے ہوئے۔
 ہر کشتی کی جانب سے... کو بھیج دئے۔
 ہے۔ !!!

”چلو وقت بڑھ رہا ہے، جوانی کے تھیں
 بھرا کر دیا ہے، دیا نہ دیا ہے، لیکن یہ
 تھوڑا کر سوچو ان میں کنگری کے بھرا
 ہے۔۔۔ سچی نہیں بلکہ میٹھو رنگ دے
 ہے۔۔۔ خود کھادی محبت ہے، میٹھو رنگ دے
 سچی ان گرا، لیکن اب وہ لاٹو کھیلے جلتے
 ہے، گنگ جی کے اور اب یہ گنگ بھی نہیں
 ہے، سچی میرے جوئے کوئے دم سو کھالی

دوسری شادی؟“ حمید نے پوچھا۔
 ”ہاں دوسری شادی،“ عورت نے یہ
 بصورتِ محبت یہی چاہی ہے اس کے
 لیے اس نے اپنا گھونگڑا لگا دیا۔ اس نے چوڑی
 کمرے سے نکل کر دیا۔
 حمید کو اس کا عجیب سا کہنا تھا۔
 اس نے کہا کہ اس نے اپنے گھونگڑے
 کو اس کے لیے لگا دیا۔ اس نے کہا کہ
 اس نے اپنے گھونگڑے کو اس کے لیے
 لگا دیا۔ اس نے کہا کہ اس نے اپنے
 گھونگڑے کو اس کے لیے لگا دیا۔

سکریٹس ڈسکریٹ، اس کا ہوا چاہیہ
چرواہوں کی سادہ جوگہ میں گنتا ہی ہوں۔
میں کسی سہرا پر باغیچہ کا قد سے سنتا
ہوں، بہرہ حرکت اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں
ہاں تو جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سناؤ
فوس صورت سے شادی کرو گے تو میں نہیں
کھل کر دوں گا
بھئی پتہ چلائی۔

[illegible]

جنسیات پر معلوماتی کتب

جن کا حنا ہر شادی شدہ جوڑے کے لیے ناگزیر ہے

۳۵/-	گرمہ شاستر	۳۵/-	کام شاستر
۲۰/-	ماڈرن ریجھ کنٹرول	۲۵/-	پلم شاستر
۱۵/-	حمل سے پیدا کون تک	۲۰/-	جنسی تعلقات کا فن
		۱۵/-	جنسی مناسبت میں مراعات
		۲۰/-	جنسی مناسبت میں عورت کا حصہ
		۲۵/-	خفیہ جنسی راز
۲۰/-	جنسی امراض کا علاج	۲۰/-	مردان قوت بڑھانے
۲۵/-	مرد اور عورتوں کی بیماریوں کا علاج	۲۵/-	بیماری کی پہلی کتاب
۲۵/-	عورتوں کی بیماریوں کا علاج		

بیسویں صدی تک ڈہو، آئی ۳، مرادی روڈ، بٹلہاؤس، جامعہ نگزنی دہلی ۱۱۰۲۵

ہاں یہ تھیں ان میں سے ایک اور ایسی ہی کہانی جو کہ اس کے لیے ایک نیا ہیرو بن گئی۔ اس نے اپنی زندگی بھر کی سب سے زیادہ اہم باتیں اس کی کہانی میں کہیں کہیں لکھ دی ہیں۔ اس کی کہانی میں اس نے اپنی زندگی بھر کی سب سے زیادہ اہم باتیں لکھ دی ہیں۔ اس کی کہانی میں اس نے اپنی زندگی بھر کی سب سے زیادہ اہم باتیں لکھ دی ہیں۔

© 2004 Society for Applied Anthropology

[illegible]

اورنگ زیب قاسمی

صحبہ خواب، صبر سرب، یقین کیا، حق اس کیا
اندھے کنویں میں ڈول نہ ڈالے تو یہ پاس کیا
موتی نکال لائیں گے یا ڈوب جائیں گے
موجوں میں اُپڑے ہیں تو خوف و ہراس کیا
تو مجرم ہیں پس وہی کرتے ہیں احترام
اپنا نہیں لحاظ تو غمخیزوں کا پاس کیا
ایسا نہیں کہ اس کو پھولنے کا غم نہ تھا
نیکن حمام عروہ دہشت آدماس کیا
میرا سکوت اپنا سامنے لے کے رہ گیا
مکرتے سخن کی قدر سخن ناسخ اس کیہ
الفاظ جاندار ہیں، افکار مضمحل
سجدے ہوں جم ہی تو نکھاریں لباس کیا
اے پاس تو نے رکھ لیا لباس کا ہرم
امید ہی نہیں تو کرں التماس کیا

تھے۔ وہ میرے دو ایک ہینڈ کے بعد دو ڈاکا پر
ملنے کا پروگرام تھا لیکن میرے اصرار پر
وہ مزید دو روزانے پر رضامند ہو گیا۔
ابا محسن ہو یا تھا کہ جیسے میں نے اس کی
ولی خواہش پر ہرگز کوئی سیٹ لوشی تو
میرے لیے چھٹی مل گئی اور دو دن چھوٹے
ہونے کے بعد باقی بھی کرایا تھا جس
آپ نے میرے لیے دواہرہ لٹا کر اسے
طاقت بخشی۔ میں نے روزوں کو بیچ کر دوسرے
کرائے آئے۔ آخر کار کراچی میں اس نے

والے تھے۔ واپسی میں اس گندہ باغ کی
راکھ اٹھا کر بہت مٹا غصہ ڈھوسا
دلی بھی منڈا سے ملاقات رہی اور ٹھکانے
لاؤ گے کہ اگر وہ اپنے سنی دوست سے ملنے
ٹھکانا لائے والی ہے۔ سن کر ان کے جیسے
پرست رقص کر کے بیٹھی اور اس نے ٹھکانا
گھوڑا پانچ گھنٹہ دے دیا کہ ٹھکانا لائے تو
غصہ دلا سے منہ لکھ کر کہہ کر گئے۔ میں دل
بھال دی میں انسانی رائے سے کچھ سے خوش
بھولنا کہ جس رائے سے گھوڑا گھوڑا

رئیس نجفی امروز ہوی

مکرمی و محترمی تیز صاحب غلوں واپار

علوم آئیں کہیں کہیں علمی سرودی

”میں ہا سٹو نہیں لڑا ہوں، اتھوار سے
ماغی کی دستاویز کے کسی نہ کسی ورق پر میرا

[illegible]

اورنگ زیب قاسمی

[illegible]

شفاتیل

شفای تیل جسم اور مبالغوں کے شدید درد
کے لیے بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

استعمال کرنے کا طریقہ :-
 دوا میں دوہا یعنی صبح و شام دوا کے
 حوض پر لگا کر خوب اعلیٰ کریں۔
 یہاں تک کہ تیل جلاب ہو جائے۔
 الشفاء العظمیٰ میں دوا میں دوا لکیرم
 فاسیب
 اس سے بہت فائدہ قائم کریں

2563563, Salma Delfino,
House No 1/8, Punhpavihar, Sak
New Delhi- 110014

[illegible]

پہر جانے کا پروگرام بنایا تھا، میں نے رائے سے پوچھا "اے کہ قسمت ایک جہیز کے بعد کیوں بٹھا دلی کے بعد جو تو بے غوری دلی مولن پر جانے میں اور تجھے ایک جہیز دے گی؟" اس نے کہا "اے یاد میں نے

[illegible]

مددشاد علی خاں

لکھنؤ ٹریڈ ایسوسی ایشن، پورٹ کینس ۱۳۳۸ء، جلد ۳۱، صفحہ ۳۱۳

جملہ سہیلیاں آداب
جس چیز کی تکمیل اللہ سے نہیں کر سکے اسے کسی کی منزل کے ایک خوبصورت سے حصے نے
پورا کر دیا۔

چند روز سے بڑھ کر سبیلہ شریف کے قریب ایک اور
 بڑے گڑھے میں ایک کھجور کا تنہا ایک لڑکے کی لاش پڑی ہے۔ لڑکے کی عمر تقریباً
 دو سال کی ہے۔ اس کا سر بے جا گئے ہوئے چھوٹے پٹیل، راجدھانی اور کھجور کا تنہا ایک لڑکے کی لاش
 پڑی ہے۔ یہی ساری لاشیں گڑھوں میں پائی گئی ہیں۔ تقریباً ایک ہفتے سے یہ دروازے اور گڑھوں میں لاشیں
 چھوڑ کر گئے ہیں۔ یہ لاشیں گڑھوں میں پائی گئی ہیں۔ یہ لاشیں گڑھوں میں پائی گئی ہیں۔

[illegible][illegible]

خیر انجیلس ولس ولس ولس

اور آپ کیسے ہیں؟
نیک۔ عمرتوں کے ساتھ

[illegible]

88 صور میں کیوں آئے 2004

اپنی پسند کی کتابیں گھر بیٹھے طلب کیجیے

ط

۱۵٪ حجت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
 ۳۵٪ سب سے اعلیٰ شخص
 ۱۱٪ عالی
 ۳۷٪ ذیابیطس، صحت اور موٹاپا
 محمد رفیع حمادی
 میجر انجینئر محمد رفیع حمادی

علاج ومعالجہ

۱۵۶/۱	عزیز الدین طبرسی	رنگ و روش سے علاء
۱۳۶/۱	فخر الدین ابن ہاموید	سبز یوں سے علاء
۱۵۶/۲		قبول سے علاء
۱۵۶/۳		زخون کمر سے علاء
۱۵۶/۴	عبداللہ فاروقی	غلا سے علاء
۱۵۶/۵	فخر الدین محمود	پانی سے علاء
۱۵۶/۶		تھوڑی سی علاء
۱۵۶/۷		بیماریوں کا قدرتی علاء
۱۵۶/۸		دل کی بیماریوں کا علاء
۱۵۶/۹	سلیم احمد دہلوی	بلند پریش کا علاء

تندرستی اور صحت

۳۵٪	صحت و زندگی
۳۱٪	صحت خفص مقوق غذا میں I
۳۰٪	صحت خفص مقوق غذا میں I
۱۰٪	غذا کے کرشمے
۱۲٪	تسددستی کے راز

پامسٹری اور عملیات

آئینہ عملیات مولیٰ عزیز الرحمن پانی پتی ۵۵

جنسیات اور ازدواجی زندگی

[illegible]

پنی کتب

۱۰۰	ہرگز ہوں کا ترمیق
۹۵	ملاقای نام (بہمدی)
۹۰	تساقب
۸۵	ملاقای کے قصانامات
۸۰	سیرت و صورت علی اللہ علیہ وسلم
۷۵	سیرت اقصا
۷۰	الہامی کرم علی اللہ علیہ وسلم
۶۵	

ذاک عرج بذکره فریدوار

ملنے کا پتہ

بیسویں صدی تک ڈیو۔ آئی۔ ۳، ٹمرادی روڈ، بٹلا ہاؤس، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۳۵

بولیں "مجھے تو بہت پر ہے"
 ہم نے کہا "آپ کو تو نسل و شرع
 ہونے والی ہے پستی"
 بولیں "شرابی شیطان اور شاعر
 کو چھوڑ کر۔"

سارے رنگ ہیں انچل تیرے، کلی کلی تیری دھوکن
پات پات میں تالی تیری، ڈال ڈال تیرا جو بن
کیسا شور مچاتا ہے تو، اب مسیری تنہائی میں
رغموں، جیسے پھول کھلے ہیں، دھڑکن، گھوٹائی ہیں۔

جاگتی جاگتی ہر اہل میں، پائیل کی جھوڑا رستوں
اڑتے سے رنگ و بوی سے کل، اوکھن گیت ہوں
کیسے کیسے ہمارے ہوشن سانسوں کی شہنائی میں
رخوں جیسے پھول کھلے ہیں دھڑکی کی، اچھکی ائی

درد جگاتا آسودہ نہ پا سکے، حکماتے ٹھک جاتے
چلتے چلتے کال کا بکڑہ کر کے ٹکڑے ٹکڑے جاتے
آکسود ہی بھی ڈھل جاتے، ساگر کی گہرائی میں
زخموں جیسے بھول کھٹے ہیں، دھرتی کی انگڑائی میں

[illegible]

زندہ رہنا اور شوقِ محاسبہ سے بڑے
 ادب و احترام کے ساتھ رخصت کر دیتے
 تھے اور اگر وہ زندہ نہیں رہتا تھا تو وہ
 ادب اور احترام کے ساتھ رخصت کر کے
 دیتے تھے۔
 ہم اور شوقِ بھائی دونوں منہس رہے
 تھے۔
 کچھ دیر بعد ہم نے شکمبہ کی لکھن
 Teast کر کے کھائے۔
 اب سب شاعر شوق الدین شستین

ہم نے کہا... ہر شری اور شیطان
تو میرے بے گھر شاگرد کا گناہ ۶۶
بولیں "وہ تو شری اور شیطان
سے گناہ زیادہ ضرور بہت ہوتا ہے ہر شری
کو دوڑ دھڑکے مارو دشمن تمہارا ہے گناہ...
بیک باردا قول ہر شیطان اچال گوارا
ہے... مگر دوسرے کاتے چاند نہشے مار
ہیں... اور ایک کی جگہ ایک ہزار باردا قول
ہیں... شاعر پوری منزل مستحضر
ہیں گے...

ہم نے پوچھا: ”یہ آپ کا کچرہ ہے؟“
 ”دو ٹولن“
 اسی طرف تھوڑے دوسرا شفیق بھائی
 باطن اور تیسرا منہ سے دیکھ کر بولیں
 ”یہ آپ کا کچرہ ہے؟“
 ”دو ٹولن“
 چہرہ سرخ ہو کر اس کے
 پیچھے تھے نام نہاد شریف اور شاہ
 ”تو کھلم کھافتہ شریف شاہ بھائی
 نام سے بہانے سے پیسے لے تو
 شافعی سے چھڑکوں سے خالی ہو گئے تو
 بڑا فائدہ ہو گیا شریف بھائی دوسرے
 ایک لاکھ روپے سے شریف بھائی کو
 شافعی شامت کی وقت آگئی تھی۔
 ”کچرہ“

میں نے اس کے سامنے سر جھکا دیا۔
 اس نے بھی جھک کر بولا۔ "یام بوجہ۔"
 میں نے اس کی طرف دیکھا تو اس کے
 ہاتھ میں ایک چھوٹی سی سیڑھی تھی،
 اس نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ اسے
 اٹھا کر اپنے پاس لے جائے۔
 میں نے اس کی طرف دیکھا تو اس کے
 ہاتھ میں ایک چھوٹی سی سیڑھی تھی،
 اس نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ اسے
 اٹھا کر اپنے پاس لے جائے۔

4

اورنگ زیب قاسمی

[illegible][illegible][illegible][illegible]

چینے والے بیڑوں میں بیٹھ کر شہر سے
اگر دورے کرے تو بیڑوں میں شام کی گلاب
بندھ دیا کرتی تھیں، بلبل خوشبو سے ممتل
اور اسٹائی میں بیٹھوں میں کھول کر کھانا
پہرہ پہن کر شام کی گلاب بندھ دیا کرتی تھیں
پھر شہر میں گئے تھیں۔ بلبل خوشبو سے ممتل
لوٹ کر آئے کہ اس کے سر پہ شام کی گلاب
دوسرے سر پہ شام کی گلاب بندھ دیا کرتی تھیں
پھر شہر میں گئے تھیں۔ بلبل خوشبو سے ممتل
لوٹ کر آئے کہ اس کے سر پہ شام کی گلاب
دوسرے سر پہ شام کی گلاب بندھ دیا کرتی تھیں

[illegible][illegible][illegible]

رسائی کوئی ہے، اور دوسرے کے مقلد
ہے، وہی اچھا نہیں، خاص کر خدا کے
جانی ہے۔

بڑی شہید کی شہادت مکتبی
تخصیص اور مالی خاصہ سے ملتی ہے۔
شہید ہائی اس سے کہ شہادت
تخصیص جو شہد شروع ہو، وہی ہے کہ
تخصیص کو ایک سنگت کو کہہ سکتے ہیں۔
شہد شہد میں مبتلا تھیں۔ روزگار کے
میں وہی ہے، اس کے ساتھ شہد سے کہہ سکتے ہیں۔

آئی ہیں اور دعاؤں اور فقہاء کے لئے جو
 اور غرضوں کو تحقیق میں لائیں
 ابھی جن صفحہ پہ لکھا ہے اور جو
 ہر ایک کے لئے جو ہیں یہ ہے کہ
 ایک فراموشی سے جو ہے کہ یہ
 اور غرضوں کے لئے جو ہیں
 کہ یہ ہیں اور غرضوں کے لئے

میں ایک ایک پودے کو پیچھ کر
خود ایک ہرگز نہ جھٹکتی ہوں۔ یہ ہے گلابی
رنگ کا آؤ ہے، آدھا رکا پتہ مبر، یہ
بارگاہ ہے اور یہ موسیٰ، مروا، نقل، جبر،
نقل، خاتمہ، جم، جامن، امر، دور، فاسد،
کنو اور...

سورج اچھی طالع میں ہوا ہوگا
فلک جو ہماری ہے جس کے قریب ہے۔
دورانِ سفر ہاؤس میں کل رہا ہے۔
کے لئے کھرا کھرا اس سال کا عجیب ہے
گرفت ہے سرشت اور طالع ہے
برہمن اور ہماری ہے کہ ہے
ہر آدھ میں ہے وقت ہے
کے لئے کھرا کھرا ہے
فلک جو ہماری ہے جس کے قریب ہے
دورانِ سفر ہاؤس میں کل رہا ہے
کے لئے کھرا کھرا اس سال کا عجیب ہے
گرفت ہے سرشت اور طالع ہے
برہمن اور ہماری ہے کہ ہے
ہر آدھ میں ہے وقت ہے
کے لئے کھرا کھرا ہے

میں اور اپنے خیال کے مطابق حرکت
جوئی۔ اگلا اسے چپڑے پہنے والی میں نے
دیکھا کہ وہ قہقہہ اور جھپٹے سے ہنسنے لگا
ہو گیا ہے۔ وہ میری والدہ اسٹیج میں آئی
میں آپ کو حرکت دلائی اور میرے پیٹ
نے پر جھڑپیں دینی لگی تھی تو میں جاسین کا پاس
پر بھیج دیا۔ کچھ دیر کے بعد مجھے بھی لڑائی
پڑی تو میرے پیٹ پر میری کھانسی کا ایک خطرہ
ہو گیا تھا۔

میرے اپنے شوق کی آنکھوں سے
 گھول میں گھولیاں بن کر آئے کے گھر یا
 الاٹمنٹ میں سننے والے گھر میں کے گھر میں
 جوئے، تھک چکے یا سنے سے گھر کے گھر میں
 کچلے کچلے آنکھوں والے گھر جواب و
 خیال ہی گھر کے گھر میں گھر اور شوق و گھر
 والے قدم اور دھت مایہ کے گھر گھر
 اور گھر کے گھر گھر اور گھر اور گھر اور

سرخ، لعلی اور سفید گلاب کی جلیں جڑی
 راجی تھیں اور ان کی ٹھنڈی ہوا میں گڑبڑ
 کے گھر تھے گرمیوں کی شاموں میں جن
 کے سامنے گڑبڑ کی بارشیں آتی تھیں
 اور راحت کے ان دنوں میں اینٹ کے
 ستے جوں جوں سرخ لعلی اور سفید گلاب

[illegible]

۹
 محمد مصطفیٰ کو یہ قول میں جب
 کے والوں سے شریعت کے مولیٰ رسول
 کو گنہگار ہے، چاہے جوئے سے
 کے رسول سے جو احسان پایا جاتا ہو
 کے نسبت سے بدگواروں والوں کے
 چلے کر میں ہی حجت سے
 ہزاروں عقول کے غم کو سزا ہے
 تو کیا یہ عقول ہی کی عقل کو
 دوسرے عقول کا غم ہے

لیٹی اور بے قیود مل گئی۔ لیکن اس کی جڑیں
خوبصورتی کے ساتھ بڑھتی رہیں۔ وہ اپنے
میں ایک عجیب سی طاقت کے کھنڈے پھیرے ہوئے تھے۔
کھانا کھانا، لطف دینا، مسلسل تھکرانے
کی آوازوں کی آواز، اور وہ اس کی ہر بات پر
"مختص" ہوتے تھے۔ اس وقت
یہاں آنے کی اجازت دی تھی۔
اگر کسی کو یہ سہولت ملے تو اس کی ہر بات

سے ٹکرائی، میں تڑپ اٹھی اور اپنا مخصوص
وجود سمیٹ کر دادا ابائی کی ٹانگوں سے لپٹ
جاتی۔

[illegible]

والی شکل بنائے۔
اور وہیں میں معلومات میں
اضافہ کرنا چاہتی۔
"میں نے ہمیشہ کی بہت کڑواہٹ کی ہوئی ہے
ان کے کام کی طرح ہے جو کہ ہر ہال میں
ہی لگا ہوا ہے۔ کیا یہ سب کی بہت ہے
ہی، دادا! وہ کہہ دو کہ میں چاہتی ہوں
"میں نے یہ دوسرا سب سے پہلے ہال
تھوڑی سی چڑھائی کے بعد اسے اس کے

اچھے ہونے والے ہوتے ہیں، تمہارا دیا کے قوت
کیسے ہی بصورت ہاں ہی چنگار اور گرد سے
چمکتے۔
دادا! باوجود صحت کرتے اور مجھے
سمجھاتے ہونے کمر بند نہ کرتے
ہیں اپنے اہل سنے تھیں ہری لگانا
جا چکا تھی مگر... میں ہری لگانے کی بات نہ کیا
میں... اور اس کے بعد اس کو خود کو کھینچنے

پڑی کہ مقررہ جگہ پر پہنچ کر اس کا سامنا کرنا پڑا۔
 وہ بے رحمی سے اس کے سر پر ہاتھ مارنے لگا۔
 اس نے کہا: "میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔"
 اس نے کہا: "تو میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔"
 اس نے کہا: "میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔"
 اس نے کہا: "تو میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔"

[illegible][illegible]

غزل

بدل کر دیکھ لو تو ر اچانک
کھڑے ہو جاتے تھ منظر اچانک
سواں دیتی ہے پہرں راکھ لیکن
جلا دیتے ہی شیعے گھر اچانک
سود نے کے لیے اک عر کم ہے
بھرتا ہے مگر پسیدہ اچانک
وہ اک لمحہ مجھے پتہ نہ کر دے
کبھی مت دیکھنا مڑ کر اچانک
شکایت پھر تمہیں کیا یاد ہوگی
اگر یاں کھل گیا دفتر اچانک
پردے بھی تو مجھے جوڑے ہیں
بنا یا کب کسی نے گھر اچانک
پھر اس کے بعد کیا ڈھونڈوے نظر
اگر مل جائے وہ منظر اچانک

جوابیہ منظر

جی۔ آر۔ ۳۴، ۱۰، اسٹیل ٹاؤن
کراچی، پاکستان

اسے اپنی خوشیوں میں شریک کرنا چاہتا تھا۔
میں اسے اپنا گھر میں جانے کی اجازت دے
دوں گی، لیکن یہاں آپ کے بچے ہیں۔
"میرا بیڑا جیسے جیوہ مرید باقی
تو میرے پاس ہی تھا۔
تین سال کی ٹولیاں لے کر گھر کو
بڑا، ان محل کو جس میں میرے بھائی
گھر کو جان بھری ہے، اسے میں نے
سنبھالا تھا۔

دردکار شسته

انور زہمت

(۱)۔ مزارعی دودھ، جملہ ہاؤس شیئی دہلی۔ ۱۰۰۴۵

وخلوگ موجود تھے وہ خود ہی سے
جس سے ملے بہترین حلوی، سودیہ
تھیں اس کی خوشامیاسی کے لئے اس بات
میں کہ اس نے سودیہ سے پہلے
"آپ کی فوری کامیابی ہوگی"
کب تک جاؤ گے کوئی وقت ہے؟
"معاذ اللہ! یہ چونکہ ہے کھانڈی
بارے میں بلے نہیں کے، خود اس سے
خود میں بھی کئی ایک میں آپ ان سے
طبیعی رہا اس شخصوں پر، اور یہ اس
شہر میں اس کے پاس کا قافلہ رہتے ہیں
ان کو جس کے بہت سے بھائی ہیں،
ان حضرات کے خیال ہے آپ کو کہیں
کوٹھن دیا جائے اس کا جواب اس میں
اس کے لئے فوری ہو جائیگا، آپ کسی
ہمت والی جہانگیر ہمارے قافلہ کو ضرورت
ہے جو اسے چھوڑا اور اس کے اولیٰ سے
پہلے ان کے نام کے نام کے آپ کے کام
میں اس کی بہتر کے لئے ہے کہ وہ

سودا کے ان بائیس مہینے دہائی آدھے دن کے لیے موقوف ہیں ان میں آٹھ اسٹاک آفس میں گزرے۔ اس کوئی نوٹس دیکھ کر ضروری صاحب ہوئے۔ اچھا لڑکھاپ نہیں، جاہزت دیکھیں ہم آپ کے لیے رکھتے کی بات کرتے ہیں۔

”جس دھڑھی صاحب سے اس بابے میں بات کرنا چاہوں گی مجھ کو کہ

خود سے شہر بارے کہ "متر" ہے
انجمنیہ نگار اور سلطان کی بیوی نے کیا حق
وہ دوسرا اور ایک ہی اسماء اور ایک ہی
انجمنیہ نگار نے کیا حق وہی اسماء اور ایک ہی
یہ کہ اس کے پاس جانا چاہی ہو تو کہتے ہیں
میں اس کے پاس کیا خیال ہے تو وہ کہتی ہیں
شہر بارے کہ "متر" ہے اگر آپ کی بیوی ہے
تو میں اس کے لئے اس کی جگہ میں لگ
جاتا ہوں۔
"متر" میں میں کہیں کہیں انجمنیہ نگار
دیکھ کر انجمنیہ نگار کے لئے کے بعد بھی آئی۔
اسے انجمنیہ نگار کہتے ہیں۔
یہ ہزاروں سال سے نقشہ ہے چاہا اور
آپ کی دعا میں شامل رہیں تو یہ بددعا
بھی پورے ہو جائے گی۔
یہ کہہ کر وہ اپنے ایک کے کمرے چلا آؤ
سجدہ کیا تو وہ اپنے ایک کے کمرے
آؤ اس کو بھی یہ چھوٹے کے آئے اس سجدہ
جائے کے کمرے کے چھوٹے کے لیے بھی
تو وہ ان میں بددعا کے آؤ اور وہی
تو وہ ان میں بددعا کے آؤ اور وہی
چاہتے ہیں۔
یہ شک ہے ان کو کچھ دوسرا بھی
چاہتا ہوں۔
سجدہ میں خود دیکھ کر بھی تو
ان میں کچھ دوسرا بھی تو

چھوٹا لڑکھو روہاؤں و باران کی جو ہولناکی
 شہر اور قلعہ بہت بڑی اسے سمجھنے کی لگا لگا
 سرتوں دیوی عورتیں آپ کی لڑکی بہت
 پسند ہے ہم سنا تھا جو بنائے گئے
 حیات اور ان کے
 ہمیں ان کے بچے بھی آپ کا بیٹا بہت
 اچھا ہے بہت سے بچے بھی منگوا رہے ہیں
 یہی تھا اور شہر انداز لڑکی کے زبان پر
 تھکے۔
 قلعہ چھوٹا
 سر سے ہاتھ باندھ کر

سے منظور کر کے گمانی اور شاہی کے لیے شیخ
کے کام مہوت تھو کر کل ہی آپ کو اطلاع کر
دوں گا اب آپ تمام اجازت دے دیں میں کل
تک آپ کو ضرور شیخ صاحب چار سنا دوں گا ۱۱
چندت شیخ پرست انے کہا اور جواب لے
نے کا حق ہے یہ اسے اجازت لی اور غور و
تأمل سے

دوسرے دن جیسیجی ناگہان
 مجھے گھر پر آواں لے کر گیا
 فوراً اس کے گھونے کے بارے میں پوچھا
 کیا اس نے تار کا پکڑتے کی کمر سے
 ایک کپڑا لے کر آئے ہیں اسے
 فوراً اس کی کمر سے لے کر
 فوراً اس کی کمر سے لے کر
 فوراً اس کی کمر سے لے کر

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا تھا جو ایک گلی میں کھڑا تھا اور اس کے پاس ایک گلی میں کھڑا تھا۔

حرم ہے۔ غریب بہشت لدا اس
 وقت کہ کھڑا تھے یہ کہتے ہوئے تھے
 سجادہ دار میں سفر میں تھے کامر کھلیا اور
 دوسرے طرف سے آواز سنتے ہی بولے۔
 "میرے ناگہی مجھ کا۔ میں میں سجادہ دار
 بول رہا ہوں۔ کیسے جو یہ مشکل مشکل
 ہے؟"
 "میری یہ معلوم کر رہا ہے کہ
 مستند ہے۔ آج اس غریب کو کیسے
 پکڑ کر لیا؟"

موسیٰ ناخوش رہا کہ آپ نے اپنی بیٹی کا ہاتھ
 کسی ایک شخص سے دے دیا ہے۔ اسے اس کا دل
 سے اٹھ کر آپ کے ہاتھ سے ملنا چاہتا ہے
 جیسے کہ اس نے آپ کے دل میں کر کے آئینہ
 محمد ادریس صاحب: جب آپ کا
 دل چاہے کہ آجائے، دیکھیں کہ آپ کو کونسی
 کس سے سزا دے سکتی ہے اور کون
 جیسا جہاں معروف ہیں۔ اگر آپ خود کو
 والے جیسا کہ آپ کو سب سے اچھا کہہ سکتے ہیں
 تو توہین ہے۔ یہ ناخوش رہا کہ آپ نے اپنی بیٹی

[illegible]

کرماء یا بہت خوش پرست و سے مل کر وہ
ان کے لئے کھانا کھانے پر آمادہ رہا کی بڑی
مشق و زحمت کی بہت کوشش ہونے پہلے
مصلحت کے واسطے یہاں عجب دقت ہوئی۔ پھر
بہر حال وہ لوگ عجب دلکش و چمکے ہوئے اور خوش
ظاہر و خوش لباس تھے کہ ان کی آغوش کو
چلنے لگنے کے لیے کھانا کھانا آسانی لگ
تھی کہ وہ لوگوں سے خاصی سویرا میں ملوس
جب جانے کے لیے اس کے گوشہ میں داخل
ہوئی تو عجب دلکش عورتیں ہونے لگیں کہ
وہ ان کو اپنے پاس 30-40 سال کی عمر کی

میں اچھے اور برے میں کیسی فرق کر کے دیکھ رہا تھا۔
 سبھی کے لیے بہت شکر اور مسرت ہو رہی تھی۔
 انھوں نے کل اور اس کے والدین کو کوئی
 مبارکباد پیش کی۔

سوتیلے بھائی نے سب کے لیے
 چائے تیار کر لیا تھا۔ چائے کی خوشبو
 ہر جگہ پھیلی ہوئی تھی۔ سوتیلے
 بھائی نے چائے کی کڑواہٹ کو
 ابھار دیا۔ انھوں نے کہا کہ
 اب ملا کر شکرانہ ادا کرو۔

سوتیلے بھائی نے کہا کہ
 سوتیلے بھائی نے کہا کہ
 سوتیلے بھائی نے کہا کہ
 سوتیلے بھائی نے کہا کہ

میں نے کہا: "جی ہاں، میں نے اس کی ایک کاپی بھی لے لی ہے۔" اس نے کہا: "اگر آپ اس کاپی کو اپنے دوستوں کو بھیجیں گے، تو وہ بھی اسے لے لیں گے۔" اس نے کہا: "اگر آپ اس کاپی کو اپنے دوستوں کو بھیجیں گے، تو وہ بھی اسے لے لیں گے۔" اس نے کہا: "اگر آپ اس کاپی کو اپنے دوستوں کو بھیجیں گے، تو وہ بھی اسے لے لیں گے۔"

”انگلہاں جہاں جی بیسی ہی ایک دولہا
میری نظر میں ہے میرے ایک دوست کی
بیچ بچہ تھی کہ اس کو حال میں سے ہے کسی کا سنی
ان کی کھولی ہوئی ہے۔ ڈری ٹیوشن اور
فرقہ لڑکی ہے۔ سنی میں ایک ایسی ہی کی
کوئی حاصل کر رہی ہے۔ فاسٹ سے علیحدگی
ہو جی کہ ان سے بھی لگا ہے۔ اگر آپ
کہو تو میں وہاں بات چیتوں گا“

یہاں ہاں کیوں نہیں ہیں۔ ہر کسی کی اس کی کو تلاش ہے۔ مگر جو اس کے قریب ہی آؤں یہ بات کرو۔ بہشت تھوڑا دیر کے لیے ہے۔

ان سے ملنے کا وقت ہے کہتا ہوں۔ "وہ نہیں آئیں گے اس کی بجائے ایک اور ہے۔ میں نے تو خبر لی ہے کہ وہی کے ہاں ہے۔ میں سوچا تھا کہ ہیں۔"

ابھی اس نے کہا۔

جامع فیروز اللغات
مبایلیڈیشن

مع قوم کوئی قیس و ذالین صاحب آرد و کا جاع آرد
 مستحق است ایک لاکھ تیس ہزار سے زیادہ فقیہ جمہور الفاطلہ
 عمارت عرب از پیشانی اولیٰ فی کس و بر شمشعہ عجلت
 فی تحصیل معانی حق و کرم تلقا ایں و دگر و بر و ک الفاطلہ
 بھی شامل کیے گئے ہیں ایں معانی جتنے فقیر از دوی کلاسیکی
 خصوصاً اہل تصنیف و تفسیر قلم استفادہ میں کیا جاسکتا احام
 الفاطلہ کے معنی شریعت و ہرست کے معنی ہیں اہل قلم و کرام سے
 عرب الا مثال اور الفاطلہ کی تصریح کی گئی ہے۔

ما تكرر $30 \times \frac{30}{8}$ صفحات ۱۳۸۰

قیمت: ۳۰۰ روپے خوبصورت پائیکل کور

خاورِ ماورِ ہیوی کی رہنما کتب

پہم شاستر کام شاستر مگر بحث ہے

ان کا بیوی بچہ ایسے بازار اٹھ گئے کہ ان کی گھنٹی بجی کہ جان لو جو ان دروازوں کے لیے بہت ضروری ہے۔ اور یہ ایسے کارآمد گھنٹے ہیں جو اکثر غریبوں کے لیے ضروری ہیں۔ ان گھنٹوں کو جانے کے بعد آپ کو کمرش کی اصل مشین حاصل ہوگی۔ گھر کی مشین سے ان کی مزید تفصیلات سے گھر کی گئی۔ یہ ضروری اور دروازوں کے لیے ان کتاب کا مفاد ہوتا ہے ضروری ہے جنی ایب انسان کے لیے جو اور غذا ضروری ہے۔ ان کتاب کی خوبیاں کا اندازہ آپ کتاب سے لے کر سیکھیں گے کہ ہندوستان جیسے غریب ملکوں میں ان کتاب کی ۱۰۰۰۰ سے زیادہ جلدیں فروخت ہو چکی ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے کہ کوئی چیز جس کا نام خوب کے لفظ پر ہے، اس کا نام ہی نہیں ہو سکتا۔

بغیر اتن بھاری تعداد میں فروخت نہیں ہو سکتی۔

پریم شاستر باتھروب۔ قیمت ۳۰ روپے

کام مشترک با تصویر قیمت ۲۵ روپے

گرچہ شاستر بانصورت قیمت ۳۵ روپے

میں ہوں صدق ایک ڈیوٹی۔ آئی۔ س۔ ٹی۔ آرڈر روڈ، ہسٹل ہاؤس، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۳۵

صحت و زندگی

[illegible]

قیمت : ۳۵ روپے

اورنگ زیب قاسمی

دلِ گم گشتہ

فریدہ زین

”کاشانہ عزیز“ مکان نمبر ۳۹-۵۰۱۱، یڈ پلز حیدرآباد۔ ۳۰۰۰۰۰-۱ اس پی

[illegible]

ایک نئی شہر بھائی بھوکم پیکر میرے
قریب آیا "ہیما" انہوں نے کھانسی دھڑکتے
اور میرا دوست غروب "ایک بلند قامت
بھوکم طرف اس نے اسٹاپ کیا۔ مجھے نظر
اسٹاپ کر کے دیکھنا پڑا مگر جب میں نے اپنی
نظریں جھکا کر لوہے کی ٹیبلے سے اس کی
طرف اٹکی۔

”شنو۔ مجھے دیکھو میں ہیں جو خود
 فریب میں آئے اور آخر غرور گمان کی آستین
 لباس زیب روی میں لپی بچھادی وہ سسکاتی
 کوئی میرے داہنے بازو ٹھہری تھی میں نے
 نظر اٹھا لیتے آتے دیکھی۔“

”میں شوق ہوں۔ اور یہ میری پہلی زبان
ہے۔ آواز وہاں آواز۔ اس نے آواز دی۔ سر
پر تاج پہنے ترائی خرمال وہ میرے قریب
آگئی۔ اس کے چہرے پر بہادری کوٹھک تھا۔
”اور یہ ہے تجھ کو ملتی ہے۔“ شایاں لباس
میں وہ حسد میرے پاس آکر ٹھہری۔ اس کو

و مومنوں جو ان کی رائے میں کچھ ملے۔
 میں ان کو اپنی جگہ ہوں۔ جو تم کو ملے
 عقیدہ کر کے ملے ہو۔ اور... اور یہ مصلحت ہے
 سارے میں کیا تعارض کر رہے ہو۔ سننا نہیں
 تھکتے، یہ ہے جو باطلان سے نااہلہ میں ہر
 پرکاشا و عروہ سب کے سب پر سکون تھے دہلازم
 دہلازم۔

میں نے ایک دوا خانہ سے آگے آگے تھمتھ کر نظر
 ڈالی۔ میری آنکھوں کی جھجک جھجک سے میری
 کوئی خبر آ رہی تھی۔ وہ ایک کھلے باغ میں تھی۔
 کھول کے تھے۔ میری آنکھوں کی جھجک جھجک سے
 میری آنکھوں کی جھجک جھجک سے میری
 کوئی خبر آ رہی تھی۔ وہ ایک کھلے باغ میں تھی۔
 کھول کے تھے۔ میری آنکھوں کی جھجک جھجک سے
 میری آنکھوں کی جھجک جھجک سے میری

[illegible][illegible][illegible]

میں نے ان میں سے جس سب سے قریب تھا اسے
جھٹک کر لے کر لیے ہاتھ اٹھا دیا مگر یہ تو
تس کر رہ گیا تھا وہ ہے میں جھٹکا تھی۔
”یہ کیا بد تمیز کی ہے کیوں باندھ
رکھا ہے مجھے“

جسے تمس مئی کے پتے لب ہی نہ کھوئے
تھیں احساس ہوا میرے ہر پرد کوئی چیز رنگ
کے گھبرائے میں آگئی ہر چہو پینا چاہا

نشانہ

شکیل جاوید

بالا از شطاعت پور. امروزه ۲۳۳۲۲۱ یونی

محرم ضیاء الرحمن بن صاحب قسطنطنیہ

[illegible]

میں نے انہیں تشکیل جاوید

[illegible][illegible]

پھر چوٹی اپنے مقبرہ وقت پر
چوٹی!

اب وہ اپنی ان کے کے پاس پہنچ
دو اسے سے بنا دیا جتنی سے اس کے
لی طریقہ کا پتہ ان سے اس کے
وے کے طریقہ اس کی پہنچان
کا تھا۔

پھر چوٹی ایک خاص سے پانچ
سے پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ
تین تین تین تین تین تین تین
تین تین تین تین تین تین تین

[illegible]

دوبلے زنبیل قلمی

عشرت بیکر کی بین بیاں حسین
 تیرا جہاں نور جہاں اور تیرے جہاں
 ان کی لکھی کتاب 12 جے میں احوال کے لیے
 نور جہاں کو لکھے ہیں اس کتاب سے لے لیا تھا۔
 ان دونوں کے یہ بیانات بھی کتب جدیدہ
 رسالت کی روشنی اور کونجی بھی حضرت بکر
 اس حدیث کے انوار کو لے کر لکھے ہیں۔
 و سرور جن کو احاطہ نہ ہاں اس کو
 امتحان باہر اس سلسلے کے ساتھ ساتھ تیرے
 کلام میں سیکھ کر لے لیا تھا اس کے والد
 خلیفہ میں بھی نہ لے سکتے تھے یہاں اس کی کتاب لکھتے
 پہنچنے کے لئے نہ لے سکتے تھے۔
 جو بکے جو بکے اس کی کتاب لکھتے تھے
 اور یہ بھی اختلاف کے کے احاطہ کے ساتھ
 نور جہاں کی کتابوں کو لکھتے اور یہاں
 دنیا میں ان حالات۔ وقت۔ اور

[illegible]

سے دنیا کا دو بار چھوڑ کر میں اپنی جانی میں قربان ہو دوں گا۔ یہ تو جتنی بھی اچھی بات تھی، مگر میں نے اسے چھوڑ کر اپنی جانی میں قربان ہو کر دنیا کو چھوڑ دیا۔

[illegible]

مومنہ عورت کوئی ملکہ ہے۔
 نیک اور ابراہیم باپ کے لیے پہ چار ہے۔
 انسان کی اس اہمیت سے کہ نہ حرمت و اعلیٰ سمجھلائے۔
 پدر اچھا بدن نامہ پڑا ہے۔
 اللہ کی تعظیم کو ہر بادست کرے۔
 ایمان کے قوس کے ہے۔
 چار نیک انسان خود کیا ہے اور نیک انسان کی انسان کو کھا جائے۔
 خود اپنے قتل کا پادشہ ہوتا ہے۔
 دوسری کی نصیحت میں کلام آتا ہے، جو خود نصیحت میں مہر
 رہ چکا ہو۔
 ہمیشہ سکھائیوں کو لوگ سلاسا تھوڑے ہیں ابو عبیدہ
 ہے۔

خدا ہو گا جو اسے ہزار نعمت میں جاگروے
 میں خواب میں نصیب ہو جو میرے پاس کی
 آواز میں نہیں ہے، آج میں نے سنا ہے۔
 اس کی سیر میں میرے لئے ہے۔ میرا بھی
 خیال تھا ہے، آج میں نے سنا ہے کہ
 میری سیر میں میری سیر میں میری سیر میں
 میری سیر میں میری سیر میں میری سیر میں
 میری سیر میں میری سیر میں میری سیر میں

کمال کا نام ہے جو جس کی قربانیاں
کے لئے نہیں کیے کہ وہ ہمارے
اندھ بھولے پر رحم فرمادے
اور وہ ہماری غلطیوں کو
بخش دے۔ اور وہ ہماری
گناہوں کو بخشتے ہوئے
ہم کو اپنے لئے
بھی بھول جائے۔

[illegible]

178 مجلہ خصوصی تعلیم و تربیت، ستمبر 2014ء

[illegible]

”بہن جی! جامندی پر سونے کا پانی چڑھا ہوا ہے۔ تم تو یہ بتا رہی تھیں کہ میں پاکستان سے لائی ہوں۔“

اس الحقائق کے بعد اور جہاں نے
 فتح کی ہو وہی فتح ان کو دیکھا افضل ہی
 دلیس وہ ہو چکے تھے یہیں یہ دکا دکا سے
 غصے کے لیے یہ بہانے تو نہیں غرائز رہا ہے؟
 کیوں کہ میری زبان تو سوسے میں چل رہی تھی
 اس نے کھیل کا ٹولہ میں پہن لیے اس وقت
 اس کا جواز تھا کہ خدا کا جو ہمیں عطا کیا ہے۔
 اور ہم اسے لو، اگر اللہ سے کہیں

وہی جیسی جاسا رہی ہے۔ اور جب کافی گرمی ہو کر جاسا رہے گا تو اس نے فوراً اطمینان کا سانس لیا۔ وہ تو عجیب اندھی تھا۔ ہاتھ کو ہاتھ سمجھانی نہیں دے رہا تھا۔

اور پھر جانے کہاں سے روشنی
کرنی یعنی جو برقِ تقدیر اندھیرے کا سایہ ہے
راہی تھی اور اس روشنی میں صاف دیکھ
راہی تھی کہ جہاں طرف سے اسے غلغلیہ
تھام لے گا وہاں سے اسی جہاں سے کبھی سے
جس میں اس کا کافور کی طرح ہے
پہن کر تھے تھے اور اب ان کا گھر
قبر بن رہا تھا۔

راضی ساکت دجا دعا کرتا تھا۔
وہ چھٹی گھنٹی سی بیخ اچھا تک اس کے
ہاتھوں میں تھوڑی سی مٹی، چالاکا کہ اب ہر طرف
مٹا جاتا تھا۔ ساتھ ساتھ اسے دیر سے
بیر چھوئے مٹی تھی۔ اب وہاں کچھ نہیں تھا....
اے اندھے اور مٹا کر کے۔

گھر کے محسوس دھڑکا تھا جیسے یہ عجیب
چایا پار سے والہ راستہ اپنا ذاتی غور چمکا تھا اور
بے فکر ہو رہا تھا۔

اسے ابھی نہیں دیکھا تھا۔ اچھا اور وہ
ایک دوست یا کچھ ایسے تھا اور وہ
مجھے سامان کو کرے گا ہر ایک لدا
تھا جب اس نے میری خوشی اور وہ کوئے کا
اور وہ تھا وہ بخود اس مجھے خوشی لان
وہ مجھ سے تھا یہی اس نے اس مجھ کو ہی
میں نے فرما دیا تھا کہ میرے پاس ہیں لدا
یہی اس نے خود میں اس کے اور اب وہ چچان
سامان کا تھا جسے وہی جو وہ لدا اس
کے اس تھا

وہ کسی بے محبت نہیں کرتا، وہ کسی سے شادی نہیں کر سکتا... وہ خود کو بچیلے کی شکل میں اس بات پر آمادہ نہیں کر سکتا تھا کہ جب بھی وہ شادی کے بارے میں سوچتا، اس کی نگاہیں اس کے سامنے کسی چہرے پر ٹھوم جاتے۔
 "مگر خود تو اس کے انتہائی سچے و غیثے اور کوشش میں وہ بھول جاتا۔"

اجنبی چہرے

عقرا و بنجاری

ایف ۳۰، قلعہ چالانہ، ۷۳ فیروزپور روڈ، لاہور، پاکستان

اس کے دوست انکڑے سے بچاتے۔
 یہ ایک بچہ تھا، دھوئے اور دھاری
 سر پہ پہنا تو عمر بیاہ کا ہے۔ چند سال بعد
 کوئی گھر اس نے ڈالے گا۔
 وہ مسکرا کر سر ملاتا اور گھر آتے
 ان عتقہ فطریہ کے بارے میں سوچتا۔

وہ غیریت سے تھے، وہ بھی غیریت تھا
وہ مطمئن تھے، وہ بھی مطمئن تھا، کس کو کس کی
ضرورت تھی، مواصلہ ملتا رہتا تھا۔
زندگی ایک کھانسی اور جرجریں ہی تھی۔
وہ اس اور جرجری سے تھے قدم اٹھا رہا تھا.....
بڑھا اٹھا اپنے ساتھ۔

وہ سوچتا...

جہیں رہے گا... باوجود کہ اور بھی تنہا ہو جائے گا... زندگی کچھ اور بھی الجھ کر پیش نہ ہو جائے گی...

یوں اپنے ہی حوال میں سرسرا سٹایا اس کا وجود نہ بارہ محفوظ تھا۔ اسے محفوظ رہنا چاہیے... اپنے لیے... دوسرے کے لیے...

اسی میں تمامات تھی، پھر وہ اسی کو لے کر ہاتھ
میں کیوں سوجھنے لگا تھا جو کچھ سویرے اسی
گھر کے دوسرے دروازے سے باہر نکلنے لگی
بیگ تھکاتے، سر کو دوسرے سے ڈھکے تقریب
جھکاتے... وہ غلبہ جتنے جھکے انداز سے
چلتی، بس اسٹاپ پر جا کر تھی، وہاں بیٹھنے

گھر سے ہٹا کر لایا گیا پھر یہاں تھا بھی اسے قتل
 میں تھا وہ خود کو کسی انجانے شخص میں بدل
 ہوا محسوس کرتا... بہت مضبوطی سے۔
 کبھی کبھی اسے اپنی بے بسی پر غصہ
 آ جاتا وہ سوچتے آپ پر خرس کھاتا مگر کسی
 وقت اسے نے سوچا کہ بھونگ سالنظر

آئے لیکن پھر حضرت خازن کی صورت ہی وہ ہو گئی تھی، وہیں تھا، اعلیٰ پر تھی، (جیسی خامی ہو گئی تھی)۔ اس کا جواب تھا: اگروہ چاہتا تو اس کو خود اس کے خلاف ایک کو توڑ سکتا تھا، مگر وہ بڑا حساس اور جذباتی تھا۔ سگریٹ پیتے ہوئے وہ ہمیشہ کسی عورتی صوفی سے ٹوڑا کرتا تھا۔ اس کے دوست

میں نے سیدہ ام ولد کو دیکھا تو اس کی آنکھیں پانی سے بھری ہوئی تھیں۔ اس نے کہا کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے۔

تکے سے تھے... وہ محسوس تھا اگرچہ مجھ کی طرف سے
وہ عموماً ان کے درمیان کسی بزرگ کی طرح
تاکمکوش مجھ سے زیادہ بہتر تھا۔ مجھ کو
سنجیدہ بات چیز جانی تو وہ بھی بول جاتا تھا
یہی گفتگو عموماً جلد ختم کر دی جاتی اور
یہی موقع پرست غریب محسوس ہوتا ہے۔
کیا ہے۔

اورنگ زیب قاسم

معلوم، ختم ہوئے، مشاہد اب اور بے رفق
الہ کے ہیں اس غدار شاخ۔ اس

نے سر کو جھکایا۔ اس نے بھی بار سوجھا تھا، بہت سادہ یہ شمع کبے... بہت سا..... انہی سادگی کی ساری دنیا کا جمع کر لیا کر کے مگر مجھے اسے خیال آیا اب تو یہ سب سا اسی سال میں جمع ہو گا۔ اور اس کا عمل اس کا دلوں کو صبر و

محمد پاشے کو ریت کا ایک قندہ آس میں
کچھ رنگ و سب سے دل برداشتہ ہو گیا تھا اور
آؤں اور آنکھوں کے حیر اور کچھ اذیت

پھر اس وقت تک کہ وہ اپنے لیے ایک مکان بنا لے گا۔
پھر اس وقت تک کہ وہ اپنے لیے ایک مکان بنا لے گا۔

میں نے سب پر تیرا یہ ہے۔ وہ اچھے لوگ ہیں
جی۔ تم دعا دے۔ وہ ہاں نہیں ہو سکتا۔
"میں پہلے ہی جیڑ کر چکا ہوں؟"
"کمرہ اخلاص"۔

”یہی کہ انہی شادی نہیں کروں گا۔“
 ”چلو، ٹھیک ہے، روو جہ انہی میں
 ہم خود تمہارے لیے ایک انہی کی انہی کو
 رہے ہیں۔ یہاں کوئی پوچھ نہ کرے آئے تو
 کوئی انہی نہ دے گا۔ یہی تمہاری

عانت ہے۔ میرے گھرانے کو آج کے دور میں
۲۵ سال... سب سے بڑا نقصان
کوئی فرقہ وارانہ سیاست نے پیدا
کرا دیا ہے اس لیے کہ
میرے گھر کی حالت یہ ہے...

[illegible]

اورنگ زیب قاسمی

[illegible]

پتہ پاؤں پر کھڑے ہو۔ مجھے کوئی فکر نہیں۔
”پھر آپ کچھ نہیں مانتے... کوئی نہیں۔“

وہ حیران ہوا۔ یہ بے دلتی چہرے ہر
لمحہ موعود تھے۔ ہر شہر، ہر محلہ، ہر گائے

اس کس کو ان را کو بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی

تاما۔

غزل

اقبال مجیدی

گمراہ وہ مطمئن اور خوش تھا۔ وہ
بار بار تھا۔

میں نے یہاں پہنچا تھا جو مکان کے دوسرے
 حصے میں اٹھتا تھا۔

[illegible]

المستطاب

سینے والوں کو یہ کیا خاموشی

شہر دل میں رہا نہیں کوئی

میں نے آئے ہو اور میں آؤں

در رب تک صد کاؤ کے

کیا ہوا... کیا بات ہو گئی... کیسا شور
ہے... کس کی شخصیت میں... دوسرے! کیا لاشہ

گروہوں میں کر رہے تھے۔

کی طرف

سرمہ لگانا سنت ہے لیکن سرمہ کا پالک و صاف ہونا بھی ضروری ہے
خرمیں کا سرمہ انتہائی پاکیزگی اور صفائی سے تیار کیا جاتا ہے

ایک صدی سے آپکی آنکھوں کا نگہبان

ماترک و فایڈر خرمین کا سرمہ (رجسٹرڈ)

آنکھوں کی ہر تکلیف کے لئے
بے حد مفید ہے۔



تندرست نگاہ والے بھی
استعمال کرتے رہیں تو
آنکھوں کی تمام بیماریوں
سے محفوظ رہیں گے۔



Trade Mark
Regn. No. 541941

HARMAN CHEMICALS (House of HERBAL MEDICINES)
8, First Floor, 57, Morland Road, Mumbai - 400 008 Tel / Fax: 308 6496

وہ لڑکی

سعید فریدی

پہلا شمارہ ۱۴ مارچ ۲۰۰۱ء، ملاحق باغ و اراضی۔ ۲۳۱۰۰۱

عرب محرم شیربھائی عجلدائے خلوص
میری کہانی "زمانہ کا گھڑا" کو قارئین بیوی بھائی نے بہت پسند کیا۔ بہن بھائی کے
خطوط اب تک آتے ہیں۔ میں کو شش گزر رہا ہوں کہ تمام خطوں کے جواب لکھ سکوں۔ پچھلی گزشتہ
کسی خط کا جواب دینے کے لئے تو میں نے کچھ عرصے سے معذرت کا خطاب کیا ہوں۔ اور بیوی بھائی
کے کوڑے سے ان کا شکریہ ادا کر رہا ہوں۔ امید کہ میرے بھٹے والے میرے خطوط سے بدگمان
نہ ہوں گے۔

بیوی بھائی آج بھی نہ صرف ملک کے گوشے گوشے میں بلکہ بیرون ملک میں بھی بھرپور
دلچسپی اور ذوق و شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ یہ جان کر میری بھائی بھائی ہے۔ انہیں اس موقع پر یہ کہنا
نظر بند ہے چاہئے۔ آمین! یہ سب آپ کی اگلی صفحہ پر، بلکہ دوسری اور تیسری صفحہ پر درج
کر رہا ہے۔ وہ نہ بیوی بھائی کے اندر آدھو کے بے شمار عرصہ پہلے ادب پر جلوہ گر ہوئے اور
دیکھتے دیکھتے ہی نامہ اعمال کے گھنٹوں پر درج ہوئے ہیں کہ گئے۔ لیکن اللہ پاک ہر صاحب
شکر و احسان سے کہ بیوی بھائی کی اپنی سنہ اندر روایات و آب و تاب کے ساتھ مل گیا
تھا۔ ان کی نگاہ کا سامنے اور ان کی نگاہ کا سامنے۔ ان شاء اللہ
چند صفحے قبل ایک کہانی "اسرا بھی جوتا ہے" اور اس کی کئی نقیض ہے کہ آپ کی
بارگاہ میں بار بار اپنی حاصل کر چکی ہوں۔

مجھے تازہ ترین ایکس اور کہانی "وہ لڑکی" سے متاثر کیا ہوں۔
کوئی جملہ اہل سنت سے عرض کر رہا ہوں۔

خبردار کہانی کے ہائے میں صرف اتنا عرض کرنا چاہوں گا کہ کہانی حقیقت پر مبنی ہے۔ نیا راستہ
کے لئے میں نے اسے سچا سنوایا ہے۔ امید ہے کہ آپ اسے پسند فرمائیں گے اور اس کی قرین
شہرت میں شریک (افراط فراوان) گئے۔ پہلی کہانی "اسرا بھی جوتا ہے" اور خبردار کہانی "وہ لڑکی"
کے ہائے میں آپ کی رائے اور سرسید کا منتظر ہوں گا۔

اب تو آپ خدام نمبر ۳۰۳ کی کتابوں میں مصروف ہو رہے ہوں گے۔ خدا کرے
آئے والا افسانہ میرا جی چھوڑے گا۔ میں اس کا راقی اور یادگار بنوں گا۔
بیوی بھائی کی سلامتی اور ملک و علاقہ کے سب خیر

سعید فریدی

اورنگ زیب قاسمی

جہاں مودار شہ فرید العلوم و ادب میں کی
طرح سے اس کا اہتمام پوری کثرت کو چھوڑ
کرتے ہوئے گھول کے برقی چھوڑتے ہیں کہ
کیا گیا تھا۔ جہاں مودار کے وسیع ہال اور آرائش کو
مکتبہ ہونے کے سبب ابھی اس کی سبب
نہیں دیکھ سکتے ہیں اور وہی دیکھنے سے کیا گیا

غزل

قدرت کی قہر میں ہیں جو ہیں بے خبر
 گھر میں ہی کہ ابا کا ہاتھ پر خدا ان کے
 طالب علموں کو مل رہا ہے ان کے دوستوں
 کے ساتھ جو کہ ان کو دے رہا ہے وہ سب
 آپ کے لئے جو کہ ان کو دے رہا ہے وہ سب
 شے کے لئے جو کہ ان کو دے رہا ہے وہ سب
 ہی کی ہی کی ہیں ان کے لئے

under
 کوئی ایسا نہیں ہے جو
 کے لئے ہے ان کے لئے
 اتفاقاً جو کہ ان کو دے رہا ہے وہ سب
 ہی کی ہی کی ہیں ان کے لئے

130 نمبر 100 کی طرف سے 2004

